بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ ✦ عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴ ربوہ

روزنامہ

الفضل

قائمقام ایڈیٹر یوسف سہیل شوق

فون ۴۴۹

جلد ۳۶/۷۱ | سوموار ۳ ذی قعدہ ۱۴۰۲ھ، ۲۳ ظہور ۱۳۶۱ ہش، ۲۳ اگست ۱۹۸۲ء | نمبر ۱۸۹

اخبارِ احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ: ۲۲ ظہور/اگست حضرت سیدہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت بلڈ پریشر میں اضافے اور کمزوری کی وجہ سے ناساز ہے، تاہم مثلی کی کیفیت میں اب بہتری ہے۔ احباب کرام خاص التزام اور توجہ سے دعاؤں میں مصروف رہیں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے حضرت سیدہ موصوفہ مدظلہا کے بابرکت وجود کو تادیر ہمارے درمیان سلامت رکھے۔ اور آپ کو برکتوں سے معمور لمبی زندگی سے نوازے۔ آمین۔

چودھویں صدی میں امّتِ مسلمہ سے خدائی تائید و نصرت کا وعدہ

ایک بدر وہ تھا جبکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مخالفوں پر فتح پائی

اور ایک بدر (یعنی چودھویں صدی) یہ ہے جبکہ اسلام کی حالت اذلۃ کی ہو رہی ہے

وَلَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ فَاتَّقُوا اللّٰهَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ ۝ (آل عمران: ۱۲۴)

ترجمہ:- اور (اس سے پہلے) بدر کی جنگ میں جبکہ تم حقیر تھے۔ اللہ یقیناً تمہیں مدد دے چکا ہے۔ سو تم اللہ کا تقویٰ اختیار کرو تاکہ تم شکر گزار بنو۔

قَالَ ابْنُ إِسْحٰقَ ثُمَّ عَدَلَ رَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ الصُّفُوْفَ وَرَجَعَ إِلَى الْعَرِيْشِ فَدَخَلَهُ وَمَعَهُ فِيْهِ أَبُوْ بَكْرٍ الصِّدِّيْقُ رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُ لَيْسَ مَعَهُ فِيْهِ غَيْرُهُ وَرَسُوْلُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يُنَاشِدُ رَبَّهُ مَا وَعَدَهُ مِنَ النَّصْرِ وَيَقُوْلُ فِيْمَا يَقُوْلُ اَللّٰهُمَّ إِنْ تَهْلِكْ هٰذِهِ الْعِصَابَةُ الْيَوْمَ لَا تُعْبَدُ ـــــــ

(سیرت ابن ہشام جزء ثانی ص ۲۱۶ ایڈیشن ۱۳۲۹ھ)

ترجمہ: ابن اسحٰق کہتے ہیں کہ حضور صفوں کو برابر کر کے سائبان کے نیچے تشریف لے آئے اور ابوبکر صدیق بھی آپ کے پاس تھے اور کوئی نہ تھا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم پروردگارِ عالم سے نصرت اور مدد کے وعدہ کے ایفا کی دعا کر رہے تھے۔ چنانچہ حضور فرما رہے تھے کہ اے پروردگارِ عالم مسلمانوں کی یہ قلیل جماعت ہلاک ہو گئی تو پھر زمین پر تیری عبادت کرنے والا کوئی باقی نہیں رہے گا۔

سیّدنا حضرت اقدس فرماتے ہیں:-

"جب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی مماثلت موسیٰ سے ہے تو اس مماثلت کے لحاظ سے ضروری ہے کہ اس صدی کا مجدّد مسیح ہو کیونکہ (مسیح) چودھویں صدی پر موسیٰ کے بعد آیا تھا اور آج کل چودھویں صدی ہے۔ چودہ کے عدد کو بڑی مناسبت ہے چودھویں کا چاند کامل ہوتا ہے اسی کی طرف اللہ نے لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ بِبَدْرٍ وَّأَنْتُمْ أَذِلَّةٌ میں اشارہ کیا ہے۔ یعنی ایک بدر تو وہ تھا جب کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مخالفوں پر فتح پائی۔ اس وقت بھی آپ کی جماعت قلیل تھی اور ایک بدر یہ ہے، بدر میں چودھویں صدی کی طرف اشارہ ہے۔ اس وقت بھی اسلام کی حالت اذلۃ کی ہو رہی ہے سو ان سارے وعدوں کے موافق اللہ تعالیٰ نے مجھے مبعوث کیا ہے۔"

(الحکم جلد ۷ ع۲ مورخہ ۱۷ جنوری ۱۹۰۳ء ص ۳)

نیز فرماتے ہیں:-

"دیکھو کہ صحابہ کو بدر میں نصرت دی گئی اور فرمایا گیا کہ یہ نصرت ایسے وقت میں دی گئی جبکہ تم تھوڑے تھے اس بدر میں کفر کا خاتمہ ہو گیا۔ بدر پر ایسے عظیم الشان نشان کے اظہار میں آئندہ کی بھی ایک خبر رکھی گئی تھی اور وہ یہ کہ بدر چودھویں کے چاند کو بھی کہتے ہیں اس سے چودھویں صدی میں اللہ تعالیٰ کی نصرت کے اظہار کی طرف بھی ایما ہے۔" (الحکم جلد ۵ ۳ جنوری ۱۹۰۱ء ص ۳)

مکرم محمد جلال صاحب شمس ترکی سے لکھتے ہیں

ہمارے ایک ترک احمدی بزرگ مکرم شناسی صیبر صاحب (SINASI SIBER) اور ان کی اہلیہ محترمہ بہت بیمار ہیں مکرم شناسی صاحب کی عمر ۷۳ سال ہے۔ حال ہی میں موصوف کو دو آپریشن کروانے پڑے ہیں۔ موصوف کی اہلیہ محترمہ پہلے ہی فالج کی وجہ سے علیل ہیں۔ ان کی اولاد بھی نہیں ہے جو ان کی دیکھ بھال کر سکے۔ انہوں نے مجھ سے خواہش کی ہے کہ میں جملہ احمدی مسلمان بھائیوں اور بہنوں کی خدمت میں ان کے لئے دعا کی تحریک کروں۔ چنانچہ موصوف کی خواہش کی تعمیل میں خاکسار تمام افراد جماعت احمدیہ کی خدمت میں موصوف اور ان کی اہلیہ محترمہ کے لئے خاص دعا کی درخواست کرتا ہے۔ مکرم شناسی صاحب بہت ہی مخلص احمدی بزرگ ہیں۔ آپ نے جماعت کی بہت سی کتابوں کا ترکی زبان میں ترجمہ بھی کیا ہے اس وجہ سے بھی وہ جماعت کی دعاؤں کے مستحق ہیں۔ احباب دعا کریں کہ قادر و توانا خدا ہمارے اس مخلص احمدی بھائی اور ان کی اہلیہ صاحبہ کی پریشانیوں کو دور فرمائے اور ان کو اپنے فضل و کرم سے شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اللّٰھم آمین۔ وما ذٰلک علی اللہ بعزیز (محمد جلال شمس۔ ترکی)

• مکرم و محترم محمد شفیع صاحب اشرف سیکرٹری صدیقہ المبشرین چند روز سے علیل ہیں علاج جاری ہے مگر خاص افاقہ نہیں ہے۔ احباب جماعت سے درخواست ہے کہ مولانا موصوف کی جلد صحت یابی کے لئے دعا فرمائیں۔

اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے اور خدمت دین کی توفیق بخشے۔ آمین

دوروں کے لئے وفود

نظارت کی طرف سے خصوصی طور پر آئندہ چند دنوں میں مربیانِ کرام، سلسلہ کے علماء اور بعض عہدیداروں کو تربیتی دوروں کے لئے وفود کی شکل میں تیار کیا گیا ہے ایسے وفود کے پہنچنے پر جماعتوں کو ہر طرح ان کے ساتھ تعاون کرنا چاہیئے۔ اور ان سے بھرپور علمی اور روحانی استفادہ کرنا چاہیئے۔ (جزاکم اللہ احسن الجزاء)

(ناظر اصلاح وارشاد)

رجسٹرڈ نمبر ایل: ۵۲۵۴، پبلشر: مسعود احمد، پرنٹر: سید عبدالحی، مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ، مقامِ اشاعت: دفتر روزنامہ الفضل دارالرحمت غربی ربوہ، قیمت: ۵۵ پیسے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

۳ ذیقعدہ ۱۴۰۲ھ
۲۳ ظہور ۱۳۶۱ ہش

ایک بڑھیا کا واقعہ

جماعت احمدیہ کو بنی نوع انسان کی ہمدردی کے لئے پیدا کیا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کے بانی سیدنا حضرت اقدس ۔۔۔۔ کے فرمودات میں بار بار اس نکتے پر زور دیا گیا ہے کہ احباب جماعت احمدیہ کو بنی نوع انسان کی ہمدردی اور محبت کے لئے خود کو وقف کر دینا چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ احباب جماعت بھی حضور اقدس ۔۔۔۔ کے ان ارشادات کی تعمیل میں دنیا بھر کے انسانوں کی بلا تمیز مذہب و ملت اور رنگ و نسل خدمت میں کوشاں رہتے ہیں۔ اس مقصد کے لئے دنیا کے پسماندہ ترین ممالک میں جماعت احمدیہ نے طبی مراکز اور تعلیمی مراکز قائم کئے اور آج افریقہ کے براعظم کا ہر سنجیدہ و فہمیدہ شخص جماعت کی خدمات کا معترف ہے۔

سیدنا حضرت اقدس ۔۔۔۔ نے دنیا بھر کی خدمت کرنے اور نوع انسانی کو فائدہ پہنچانے کی جگہ جگہ جو پُر اثر تلقین فرمائی ہے۔ اس کا ایک انداز ملاحظہ ہو حضور فرماتے ہیں:-

"میری تو یہ حالت ہے کہ اگر کسی کو درد ہوتا ہو اور میں نماز میں مصروف ہوں میرے کان میں اس کی آواز پہنچ جائے تو میں تو یہ چاہتا ہوں کہ نماز توڑ کر بھی اگر اس کو فائدہ پہنچا سکتا ہوں تو فائدہ پہنچاؤں اور جہاں تک ممکن ہے اس سے ہمدردی کروں۔ یہ اخلاق کے خلاف ہے کہ کسی بھائی کی مصیبت اور تکلیف میں اس کا ساتھ نہ دیا جائے۔ اگر تم کچھ بھی اس کے لئے نہیں کر سکتے۔ تو کم از کم دُعا ہی کرو۔

اپنے تو درکنار میں تو یہ کہتا ہوں کہ غیروں اور ہندوؤں کے ساتھ بھی اعلیٰ اخلاق کا نمونہ دکھاؤ اور ان سے ہمدردی کرو۔"

(الحکم جلد ۸ نمبر ۲۵/۲۶ صفحہ ۱۴ ۔ ۲۱ جولائی ۔ ۱۰ اگست ۱۹۰۴ء)

اس تلقین عمل کے ساتھ ساتھ حضور کا اپنا طرز عمل یہ تھا کہ آپ مخلوق کی ہمدردی کا کوئی موقعہ خالی نہ جانے دیتے تھے۔ اس طرح سے حضور کی اپنی زندگی خدمت خلق کا ایک قابل تقلید نمونہ تھی۔ اس ضمن میں حضور کی سیرت پاک میں متعدد ایسے واقعات ملتے ہیں جو حضور کی سیرت کے اس پاکیزہ پہلو پر روشنی ڈالتے ہیں۔ اور ہم احمدیوں کے لئے قیامت تک یہ واقعات مینارۂ نور ہیں۔

حضور اقدس ۔۔۔۔ نے اس قسم کا واقعہ ایک محفل میں یوں بیان فرمایا ہے۔ حضور فرماتے ہیں:-

"ایک مرتبہ میں باہر سیر کو جا رہا تھا۔ ایک پٹواری عبدالکریم میرے ساتھ تھا۔ وہ ذرا آگے تھا اور میں پیچھے۔ راستہ میں ایک بڑھیا کوئی ۷۰/۷۵ برس کی ضعیفہ ملی۔ اس نے ایک خط اسے پڑھنے کو کہا۔ مگر اس نے اسے جھڑکیاں دیکر ہٹا دیا۔ میرے دل پر چوٹ سی لگی۔ اس نے وہ خط مجھے دیا۔ میں اس کو لے کر ٹھہر گیا۔ اور اس کو پڑھ کر اچھی طرح سمجھا دیا۔ اس پر پٹواری کو بہت شرمندہ ہونا پڑا۔ کیونکہ ٹھہرنا تو پڑا اور ثواب سے بھی محروم رہا۔"

(الحکم جلد ۸ نمبر ۲۵/۲۶ صفحہ ۱۴ ۔ ۲۱ جولائی و ۱۰ اگست ۱۹۰۴ء)

اس چھوٹے سے واقعے میں ہمدردیٔ خلق کے بے اختیارانہ جذبے کی جو جھلک ملتی ہے وہ ایمان کو تازہ اور روح کو گداز کر دیتی ہے۔ خدا تعالیٰ کے نبی ہمیشہ نرم دل اور انتہائی با اخلاق ہوتے ہیں۔ نبیوں کے سردار حضرت نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم کی سیرت پاک میں بھی ایسے کئی واقعات ملتے ہیں کہ کسی ضعیفہ نے بھی اگر آپ کو روک لیا تو آپ نے نہایت توجہ اور دلجمعی سے اس کی بات سنی اور اس کی دلداری فرمائی اور ایسی توجہ سے اس کے مسئلے میں دلچسپی لی کہ اسے ایسا معلوم ہوا کہ دنیا میں آنحضور صلے اللہ علیہ وسلم

(باقی دیکھیں صفحہ پر)

خدا کرے

(محترمہ صاحبزادی امۃ القدوس صاحبہ بنت محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب)

خدا کرے کہ صحبتِ امام بھی ہمیں ملے
یہ نعمتِ خلافتِ مدام بھی ہمیں ملے

خدا کرے اطاعتِ امام ہم بھی کر سکیں
خدا کرے یہ معرفت کا جام بھی ہمیں ملے

خدا کرے کہ عشقِ مصطفےٰؐ ہمارے دل میں ہو
رضائے حق کی مسندِ کرام بھی ہمیں ملے

ہوں اس کی بزمِ ناز کی جو صحبتیں ہمیں نصیب
تو اس کی رہ میں طاقتِ خرام بھی ہمیں ملے

خدا کرے سجود کا سرور بھی نصیب ہو
خدا کرے کہ لذتِ قیام بھی ہمیں ملے

خدا کی بارگاہ میں ہر ایک شب گداز ہو
حسین صبح، مسکراتی شام بھی ہمیں ملے

خدا کرے ہمارا بخت نارسا نہ ہو کبھی
خدا کرے سروش کا پیام بھی ہمیں ملے

عروجِ آدمی کی ساری نعمتیں نصیب ہوں
تو قدسیوں کی بزم کا سلام بھی ہمیں ملے

خدا کرے رفاقتِ خواص بھی نصیب ہو
خدا کرے محبتِ عوام بھی ہمیں ملے

خدا کرے کہ ہم جہاں کو کرب سے نجات دیں
فلاحِ خلق کا یہ اذنِ عام بھی ہمیں ملے

ہمیں عطا ہو کاش بحرِ علم کی شناوری
عمل کی رہ میں شہرتِ دوام بھی ہمیں ملے

کشادگی دل و نگاہ و فکر کی نصیب ہو
خدا کرے بلاغتِ کلام بھی ہمیں ملے

علومِ دنیوی کا ہو فروغ اپنی ذات سے
تو دین کی اشاعتوں کا کام بھی ہمیں ملے

وجاہتیں ہوں دہر کی ہمارے آگے سرنگوں
تو خادمانِ دین کا مقام بھی ہمیں ملے

ہمارے ہر عمل میں عکس ہو مسیحِ پاک کا
فدائیانِ مصطفےٰؐ کا نام بھی ہمیں ملے

خدا کرے جہاں کی ساری نعمتیں نصیب ہوں
خدا کرے کہ جنتِ دوام بھی ہمیں ملے

خدا کرے ہمارے دل میں اب لگن ہی اور ہو
خدا کرے کہ اب ہمارا بانکپن ہی اور ہو

لجنہ اماء اللہ انگلستان کی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تیسری سالانہ نصرت جہاں تربیتی کلاس

افتتاح کے لیے وانڈزورتھ کی میئر تشریف لائیں

کلاس میں ۲۲ جماعتوں سے ۱۷۱ ناصرات نے شرکت کی

ایک ہفتہ کی اس کلاس میں ناصرات کو قرآن کریم، حدیث، تاریخ اسلام، تاریخ احمدیت، اردو زبان پڑھائی جاتی رہی۔

(مرتبہ: محترمہ ناصرہ رشید صاحبہ جنرل سیکرٹری لجنہ اماء اللہ انگلستان)

ارشادِ ربانی ھُوَ الَّذِیْٓ اَرْسَلَ رَسُوْلَہٗ بِالْھُدٰی وَدِیْنِ الْحَقِّ۔ کے تحت خدا تعالیٰ کی طرف سے قائم کردہ جماعت احمدیہ ساری دنیا میں غلبہ اسلام کی مہم کی کامیابی کے لئے جان و مال کی قربانیوں عاجزانہ دعاؤں اور تضرعات کے ذریعہ جہاد میں مصروف ہے اور اس دینی جہاد کا ایک نہایت اہم محاذ احمدیت یعنی حقیقی اسلام کی آئندہ نسل کی کما حقہٗ تعلیم و تربیت ہے۔

انسانی معاشرہ کے عروج و زوال کی تاریخ اس بات پر شاہد ہے کہ قومی اور معاشرتی ترقی اسی وقت ممکن ہوتی ہے جب مردوں کے ساتھ ساتھ طبقہ نسواں بھی تعلیم و تربیت کے حسین زیور سے آراستہ ہو۔

چنانچہ لجنہ اماء اللہ انگلستان نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک تعلیم القرآن سکیم کی روشنی میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے تیسری نصرت جہاں ہفتہ روزہ تربیتی کلاس (۹ اپریل تا ۱۶ اپریل) کا انعقاد کیا۔

یہ کلاس اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت ہی کامیاب رہی۔

انتظامیہ کمیٹی اس کلاس کے انتظامات کے لئے ایک انتظامیہ کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس کی حسب ذیل ممبرات تھیں

صدر:۔ محترمہ مسز سارہ رحمٰن صاحبہ
انچارج کلاس:۔ محترمہ مسز ناصرہ رشید صاحبہ
نائبہ:۔ مسز امۃ الرشید احمد صاحبہ
امتحان اور فرسٹ ایڈ:۔ محترمہ مسز ثریا صادق صاحبہ
سٹال:۔ محترمہ مسز امۃ الرشید احمد صاحبہ
ضیافت:۔ محترمہ مسز بشریٰ خواجہ صاحبہ
وقار عمل:۔ محترمہ مسز اکبری اسمٰعیل صاحبہ
ٹرانسپورٹ:۔ شمسہ سیفر صاحبہ، اکبری اسماعیل صاحبہ

پروگرام کی تیاری محترمہ مسز سلام صاحبہ صدر لجنہ اماء اللہ انگلستان کی زیر نگرانی لجنہ اماء اللہ انگلستان کی مجلس عاملہ کے متعدد اجلاسات ہوئے جن میں اس کلاس کے پروگرام اور انتظامات کا جائزہ لیا گیا۔

چنانچہ پروگرام مرتب کرنے کے بعد مکرم و محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن کی خدمت میں بھجوایا گیا۔ منظوری ملنے پر پروگرام سائیکلوسٹائل کروا کر تمام لجنات کو بھجوایا گیا۔

حاضری:۔ اس کلاس میں ۲۲ جماعتوں سے ۱۷۱ بچیاں کلاس میں شامل ہوئیں۔ حاضری کا مختصر گوشوارہ حسب ذیل ہے۔

جگہ کا نام		تعداد ناصرات
لندن	LONDON	۸۴
ساؤتھ ہال	SOUTHALL	۱۴
والتھم سٹو	Waltham-Stow	۱۰
جلنگھم	Gillingham.	۷
برڈفورڈ	Bradford	۱۱
واٹفورڈ	Watford	۳
ہنسلو	Hour Slow	۵
سکاٹ لینڈ	Scotland	۵
ریڈنگ	Reading.	۳
سٹیونج	Stevenage	۳
ہڈرس فیلڈ	Hudderisfield	۳
ہیز	Hyes	۲
ہیرو	Harrow	۱
ہیٹلے	Hatley.	۲
چیسک	Chisick	۲
آکسفورڈ	Oxford	۱
لیسٹر	Leicester	۲
سلاو	Slough	۲
گرین فورڈ	Green ford	۱
کرائیڈن	Croydon	۴
لیمنگٹن سپا	Lemington Spa	۳
کرالے	Crawley.	۱
نائیجریا	Nigeria	۱

انتظام رہائش اگرچہ یہ کلاس صرف دن کے وقت تھی تاہم دور سے آنے والی ناصرات کے لئے مشن کے مکان ۹۱ میں ٹھہرانے کا انتظام کیا گیا تھا۔ ۲۴ ناصرات جو مختلف شہروں سے آئی تھیں اور ان کے ساتھ آئی ہوئی نگران مستورات ٹھہریں۔

۹۱ مکان میں جگہ کم ہو جانے کی وجہ سے مشن ہاؤس کے اوپر کے فلیٹ میں بھی انتظام کیا گیا۔ مہمان ناصرات کے لئے ناشتہ کا بندوبست ان کی رہائش گاہوں پر ہی تھا اور دوپہر کا کھانا کلاس کے دوران ہی پیش کیا گیا۔ جبکہ شام کو ان کے لئے علیحدہ کھانے کا انتظام تھا۔

خطبہ جمعہ میں امام مسجد لندن کی ہدایات

ہمارا پروگرام جمعہ کے بعد شروع ہو رہا تھا۔ اس لئے محترم شیخ مبارک احمد صاحب امام مسجد لندن نے خطبہ جمعہ میں ہی کلاس کے متعلق ضروری ہدایات دے دیں۔ آپ نے فرمایا کہ آج جمعہ کے بعد انشاء اللہ ہماری بچیوں کی تربیتی کلاس ایک ہفتہ کے لئے شروع ہو رہی ہے آپ نے آداب نماز اور آداب مسجد کے متعلق ہدایات دینے کے بعد فرمایا کہ یہ ناصرات کی تیسری کلاس ہے ہر طرح کا انتظام کیا جا چکا ہے آپ نے کہا کہ اسلام اور ہمارے نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا ایک بہت بڑا احسان ہے کہ عورت کو عزت کی زندگی عطا کی ہے اور اس کے علاوہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عورتوں پر اور بھی بے شمار احسانات ہیں۔

ہماری بیٹیوں کا یہ فرض ہے کہ وہ اعلیٰ قسم کی تعلیم حاصل کریں۔ اسی طرح ماں باپ کا اور جماعت کا فرض ہے کہ وہ بھی اس بات کی کوشش کریں کہ ان کی صحیح تربیت کر کے جنت میں جائیں اور اچھی بیٹیاں اس دنیا کو جنت کا نمونہ بنا دیں۔ آپ نے احباب کو کہا کہ دعا کریں کہ خدا تعالیٰ ہماری اس کلاس کو کامیاب اور بابرکت بنائے۔ آمین۔

گروپ بندی کلاس میں منظم طریقہ سے کام کرنے اور روزانہ کھانا تقسیم کرنے اور صفائی کے لئے بچیوں میں کام تقسیم کرنے کی ضرورت تھی۔ بچیوں کی تعداد کے پیش نظر، گروپ بنائے گئے ہر گروپ میں دو گروپ لیڈر تھیں روزانہ ہر گروپ کو بدل کر کام کروایا جاتا رہا۔

افتتاح اس سال فیصلہ کیا گیا کہ وانڈزورتھ کی میئر تیس کو افتتاح کے لئے بلایا جائے۔ اس کے ساتھ ساتھ کئی سکولوں میں اُستانیوں کو دعوت نامے بھی بھجوائے گئے ایک اسکول کی ہیڈ مسٹرس بھی تشریف لائیں۔

۵ بجے میئر تیس اپنی والدہ محترمہ اور بیٹی کے ساتھ تشریف لائیں۔ پہلے مشن کے احاطہ میں اُن کا استقبال کیا گیا بعد ازاں ہال کے اندر آنے پر لجنہ کی مجلس عاملہ کی اراکین نے اُن کا استقبال کیا۔

کارروائی تلاوتِ قرآن پاک سے شروع ہوئی جو کہ مسز روحی شاہ نے کی۔ مسز سارہ رحمٰن قائم مقام صدر نے استقبالیہ پڑھا۔ آپ نے میئر تیس اور معزز مہمانوں کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ تمام انگلستان سے لڑکیاں یہاں دینی اور اخلاقی تعلیم کے لئے اکٹھی ہوئی ہیں۔ میں خدا سے دعا کرتی ہوں کہ اللہ تعالیٰ ان پر اپنا فضل نازل کرے اور ذمہ دار شہری بنائے۔

بعد ازاں خاکسارہ مسز ناصرہ رشید نے لجنہ اماء اللہ کی تنظیم اور اس کے اغراض و مقاصد پر روشنی ڈالی اور بتایا کہ ہمارا مقصد عورتوں میں بیداری پیدا کرنا ہے تا وہ معاشرہ کے لئے مفید وجود بن سکیں۔ ہمارے پیارے آقا رحمہ اللہ تعالیٰ نے اعلان فرمایا تھا کہ کوئی احمدی بچہ ایسا نہ ہو جو کہ میٹرک سے کم نہ ہو اور کوئی بچی یا بچہ ایسا نہ ہو جس کو قرآن کریم اور اسلام کی ابتدائی تعلیم نہ ہو

آخر میں کلاس کے ۷ روزہ پروگرام پر روشنی ڈالی۔

اس کے بعد میئر تیس نے افتتاحی تقریر شروع کی انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ یہ پہلا موقعہ ہے کہ ہم فیملی کے ۳ افراد اکٹھے آئے ہیں اس طرح ملنا دو مختلف نظریات کے لوگوں میں ایک دوسرے کو سمجھنے کی راہ ہموار کرتا ہے اور کلاس کے شاندار پروگرام سے معلوم ہوتا ہے کہ اس کے ذریعہ نئی نسل کی اخلاقی تربیت کا انتظام کر کے بہت بڑے خلا کو پُر کیا گیا۔

بعد ازاں مسز سارہ رحمٰن نے معزز مہمانوں کو تحفے پیش کیا جو کہ قرآن کریم، ایک کتاب "محمد نبیوں کی مہر" اور "میری والدہ" پر مشتمل پیکٹ تھے۔ اس کے بعد صدر صاحبہ نے مسز طیبہ کریم سے اردو نظم پڑھنے کی درخواست کی جس کا ترجمہ مسز طاہرہ چوہدری نے کیا۔

اس کے بعد میئر تیس نے بچیوں سے تبادلہ خیال کیا۔ معزز مہمانوں کو امام صاحب مسجد لندن کے فلیٹ میں لے جایا گیا۔

یہاں پر محترمہ بیگم صاحبہ شیخ صاحب نے چائے کا انتظام کیا تھا۔ چائے کے بعد انہیں تحفے پیش کئے اور پھر معزز مہمان

رخصت ہو گئے۔

دورانِ کلاس لیکچر درس القرآن

روزانہ صبح ساڑھے نو بجے خاکسارہ حاضری لیتی اور پروگرام کے مطابق باقاعدہ درس و تدریس کا سلسلہ شروع ہو جاتا۔ ہر سبق آدھے گھنٹہ کا ہوتا پہلا پیریڈ قرآن مجید کی تعلیم کے لئے مخصوص تھا۔ مکرم و محترم شیخ صاحب امام مسجد لندن نے روزانہ درس دیا۔ نصاب کے مطابق آپ بچیوں کو بسم اللہ الرحمٰن الرحیم کے معانی اور تفسیر بتانے کے بعد آخری پارہ کی آخری پانچ سورتوں کا روزانہ درس دیتے رہے۔ آپ روزانہ بچیوں سے پچھلا سبق سنتے اور نیا سبق دیتے۔ بچیوں نے نہایت محنت سے ان پانچ سورتوں کا ترجمہ حفظ لفظ کر کے یاد کیا اور خدا کے فضل سے امتحان میں اچھے نمبر لئے اللہ تعالیٰ محترم شیخ صاحب امام مسجد لندن کو اپنے فضلوں سے نوازے۔ آمین

تاریخ اسلام اسلامی طریق کے مطابق تعمیر کردار کے لئے اسلام کی شاندار تاریخ کا علم نہایت ضروری ہے۔ چنانچہ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے دوسرا پیریڈ تاریخ اسلام کے مطالعہ کے لئے وقف تھا۔ تاریخ اسلام کا نصاب درج ذیل امور پر مشتمل تھا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مقدس زندگی کے اہم واقعات خصوصاً اخلاق حسنہ۔ مکی اور مدنی زندگی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد قیام خلافت راشدہ۔

محترم عبدالکریم شرما صاحب نے بچیوں کو مندرجہ بالا امور پر روزانہ لیکچر دیا۔ آخری دن بچیوں کو سوال و جواب یاد کرائے۔

ردِّ عیسائیت انگلستان کی اکثریت عیسائی مذہب سے تعلق رکھتی ہے اس لئے اسلام کی تبلیغ کے لئے ضروری ہے کہ اسلام اور عیسائیت کی مشترک اور اختلافی اقدار و تعلیمات کا صحیح طور پر علم ہو۔ چنانچہ تربیتی کلاس کے پروگرام میں ۳ دن کے لئے ایک پیریڈ عیسائیت کے عقائد کے ردّ کے لئے رکھا گیا تھا۔

اسلام اور عیسائیت کے نصاب میں حسب ذیل موضوعات شامل تھے۔

۱۔ قرآن اور بائیبل میں فرق
۲۔ حضرت علی کا مقام از روئے قرآن
۳۔ کیا حضرت عیسیٰ صلیب پر فوت ہوئے۔
۴۔ حضرت مسیح کا دوبارہ زندہ ہونا۔

محترم نسیم احمد صاحب باجوہ نے ان عناوین پر نہایت آسان مگر علمی لیکچر دیئے اور بچیوں کو ضروری نوٹس بھی لکھائے۔

نظم ہر تقریر کے بعد ایک نظم ہوتی رہی۔ تا بچیوں کو حضور اقدس کے منظوم کلام سے دلچسپی پیدا ہو اور وہ یہ نظمیں یاد کریں۔ علاوہ نظمیں باقاعدہ یاد بھی کرائی جاتی رہیں۔

چنانچہ مندرجہ ذیل نظمیں یاد کرائی گئیں۔

بدرگاہِ ذیشان خیر الانام علیک الصلوٰۃ علیک السلام
محمد پر ہماری جاں فدا ہے کہ وہ کوئے صنم کا رہنما ہے

دونوں نظمیں بچیوں میں سائیکلوسٹائل کروا کر تقسیم بھی کی گئیں۔

قرآنی دعائیں اور حدیث اس موقعہ پر کوشش کی گئی کہ ناظرات کو چند دعائیں اور احادیث زبانی یاد ہو جائیں چنانچہ روزانہ نظم کے بعد حدیث کا پیریڈ ہوتا جس میں ایک قرآنی دعا سکھائی جاتی۔ محترمہ مسز امۃ الرشید صاحبہ نے بچیوں کو عربی میں دعا اور حدیث سکھانے کے بعد اُن کا ترجمہ یاد کرایا۔ عربی لکھنے کی بھی مشق کرائی گئی۔

نبیوں کے حالاتِ زندگی اس ملک میں پرائمری اسکولوں سے ہی بچوں کو کہانی کی شکل میں نبیوں کے حالات صحیح رنگ میں از روئے قرآن سکھانے کے لئے نماز ظہر اور کھانے کے بعد روزانہ ایک پیریڈ مقرر تھا۔ محترم حافظ قدرت اللہ نے پردہ کی رعایت سے ۶ نبیوں سے متعلق لیکچر دیئے۔ بچیوں نے یہ لیکچر بہت پسند کئے۔

تاریخ احمدیت جماعت کی تاریخ سے واقف کرنے کے لئے روزانہ ایک پیریڈ تاریخ احمدیت کا ہوتا۔ جن بہنوں نے باری باری مختلف موضوعات پر لیکچر دیئے درج ذیل ہیں

۱۔ مسز طاہرہ چوہدری صاحبہ نے جماعت احمدیہ کا مختصر تعارف، سیرت سیدنا حضرت اقدس اور خلافت احمدیہ کا مختصر تعارف۔

بعد کے دو لیکچر مسز طیبہ کریم صاحبہ نے دیئے

۱۔ پہلا لیکچر حضرت خلیفۃ المسیح الاوّل
دوسرا لیکچر حضرت خلیفۃ المسیح الثانی حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد کے بچپن کے حالات پر مشتمل تھا۔ اس سلسلہ میں آخری لیکچر مسز طاہرہ روحی شاہ نے حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریکات پر دیا۔

اسلام اسلام کے عقائد مضبوط و محکم دلائل پر مبنی ہیں اور اس کی عملی تعلیم حکمت و سادگی اور افادیت سے پُر ہے۔ اس امر سے روشناس کرانے کے لئے نیز اُن کو فقہ کے مسائل سے آگاہ کرنے کیلئے روزانہ اسباق پڑھائے گئے۔ روزانہ ایک پیریڈ اسلامی تعلیم کے لئے مخصوص تھا۔ جو تین بہنوں نے باری باری پڑھا۔

لفظ اسلام کے معنی۔ اس کے بنیادی ارکان اسلامی اخلاق۔ نماز اور اُس کے آداب۔ ان موضوعات پر مشتمل دو لیکچرز مسز امۃ الرشید احمد نے دیئے۔

(پردہ اسلامی لباس) (اسلام میں تعدد ازدواج) ان موضوعات پر مشتمل دو لیکچرز محترمہ مسز امۃ الواحد جاوید صاحبہ نے دیئے۔

اسلام میں ممنوعات۔ کے موضوع پر محترمہ مسز ثریا صادق صاحبہ نے لیکچر دیا۔

(باقی)

سیدنا حضرت اقدس کے صحبت یافتہ بزرگوں کی پیاری باتیں

"بشیر احمد نے کالج چھوڑ دیا"

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب نے دین کو دنیا پر مقدم کرنے کا عملی ثبوت دیا

ایک روز صبح ہی صبح گورنمنٹ کالج لاہور کھلا سی تھا کہ ایک نوجوان شہزادہ جو بی اے کا طالب علم تھا۔ اپنی روائتی متانت کے ساتھ پرنسپل کے کمرہ میں داخل ہوا اور اپنے کالج چھوڑنے کے سرٹیفکیٹ کی درخواست پرنسپل کے سامنے میز پر رکھ دی۔ یہ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کے کالج چھوڑنے کے واقعہ کی ابتداء ہے اس کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے حیات قمر الانبیاء صفحہ ۷۹ پر لکھا ہے کہ پرنسپل نے درخواست اٹھا کر پڑھی تو بیحد حیرانی بلکہ گھبراہٹ کے ساتھ حضرت میاں صاحب سے پوچھا "کیوں بشیر احمد! کیا بات ہوئی؟ کیا تمہیں یہاں کسی سے کوئی تکلیف پہنچی؟"

حضرت میاں صاحب نہیں جناب میرے سارے اساتذہ اور دوست مجھے بیحد عزیز رکھتے ہیں۔ ہرگز مجھے کسی سے کوئی تکلیف نہیں پہنچی

پرنسپل۔ پھر تمہاری والدہ نے تمہیں کالج چھوڑنے کا حکم دیا ہے۔

حضرت میاں صاحب۔ نہیں ایسا نہیں حضرت والدہ صاحبہ کو تو اس کی اطلاع بھی نہیں۔

پرنسپل۔ پھر کیا تمہارے خلیفہ مولانا حکیم نورالدین صاحب نے تمہیں ایسا کرنے کو کہا ہے۔

میاں صاحب۔ نہیں جناب انہیں بھی میرے اس عزم کی ابھی تک اطلاع یا خبر نہیں۔

پرنسپل۔ پھر آخر کیا وجہ ہے کہ تم جیسا لائق طالب علم کالج چھوڑ رہا ہے۔ بشیر احمد! میں تمہیں عقلمند اور زیرک سمجھتا ہوں۔

تمہارا کالج چھوڑنا کالج کے لیے نقصان دہ ہے اور خود تمہارے لیے بھی تمہاری آئندہ تعلیم رُک جائے گی اور تمہارا آئندہ مستقبل خراب ہو جائے گا۔

میاں صاحب جناب! میں نے اپنے مستقبل کو سنوارنے کے لیے ہی تو اقدام کیا ہے۔

پرنسپل۔ میں نہیں سمجھا کہ تمہارا کیا مطلب ہے۔ ذرا واضح طریقہ سے بیان کرو۔

میاں صاحب۔ جناب واقعہ یہ ہے کہ میں نے اپنے مقدس باپ کے ہاتھ پر اس امر کے لیے بیعت کی تھی کہ دین کو دنیا پر مقدم کروں گا۔ اب میں اپنے اس اقرار کو پورا کرنا چاہتا ہوں، پہلے دین کا علم حاصل کروں دنیا کے علوم بعد میں دیکھے جائیں گے۔ اب میں اوّلین فرصت میں قادیان پہنچ کر مولانا حکیم نورالدین صاحب سے قرآن حدیث کا علم اور دین کے اسرار حاصل کرنا چاہتا ہوں۔ تاکہ میرا دین سنور جائے دنیا نہ بھی سنوری تو کچھ ہرجہ نہیں۔

پرنسپل۔ تمہارا یہ فیصلہ بڑا ہی عجیب ہے، کیا تمہارا یہ آخری فیصلہ ہے اور تم نے اس پر اچھی طرح غور کر لیا ہے۔

میاں صاحب۔ جی ہاں جناب! میں نے اپنے مستقبل کا یہ فیصلہ بہت غور و فکر کے بعد کیا ہے اور یہ میرا آخری فیصلہ ہے۔

پرنسپل۔ بشیر احمد! مجھے تم سے علیحدہ ہونے کا بڑا سخت افسوس ہو رہا ہے تم جیسا لائق لڑکا کالج میں ایک بھی نہیں۔

میاں صاحب۔ آپ کی عنایت اور حسنِ ظن کا شکریہ۔ حصولِ دین کی کشش نے مجھے کالج چھوڑنے پر مجبور کیا۔ ورنہ میں یہاں سے ایم اے کے بعد ہی نکلتا۔

پرنسپل۔ اچھا میں تمہیں نہایت ہی افسوس اور دلی رنج کے ساتھ رخصت کر رہا ہوں اگرچہ دل بالکل نہیں چاہتا کہ تم یہاں سے جاؤ مگر جب تم نے فیصلہ کر ہی لیا ہے میں تمہاری راہ میں روک بننا نہیں چاہتا۔

پرنسپل نے سرٹیفکیٹ دیتے ہوئے جو الفاظ حضرت میاں صاحب کے متعلق اس پر لکھے وہ یہ تھے

An excellent student, his leaving is a loss to the college. G.A.W.

یعنی بشیر احمد اس کالج کا ایک بہترین طالب علم اور اس کا کالج چھوڑ جانا کالج کے حق میں نقصان کا باعث ہے۔

اس کے ساتھ ہی آپ سے محبت کرنے والے آپ کے دوستوں میں اس غیر متوقع عجیب خبر سے کالج میں سنسنی پھیل گئی کہ "بشیر احمد نے کالج چھوڑ دیا" ہر متعلقہ شخص نے بڑی حیرانی کے ساتھ اس خبر کو سنا اور کسی اور کی سمجھ میں نہ آیا کہ یکدفعہ ہی یہ کیا ہوا؟۔

اَلرَّاجِعُ فِیْ ھِبَتِہٖ کَالرَّاجِعِ فِیْ قَیْئِہٖ

اپنی دی ہوئی چیز کو لوٹانے والا اس شخص کی طرح ہے جو اپنی کی ہوئی قے واپس لوٹائے

(حدیث نبوی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

افکارِ عالیہ

میں تو افسر ہوں

واشنگٹن یہ بات سُن کر فوراً اپنے گھوڑے سے اُتر آیا

امریکہ کی تاریخ میں ایک نہایت ہی لطیف واقعہ بیان ہوا ہے جس سے معلوم ہوتا ہے کہ کامیاب لیڈر کس طرح اپنے نمونہ سے اپنے ساتھیوں کے دلوں کو فتح کیا کرتے ہیں۔

یونائیٹڈ اسٹیٹس امریکہ پہلے انگریزوں کے ماتحت ہوا کرتا تھا ایک عرصہ کی غلامی کے بعد اُن میں آزادی کی تحریک پیدا ہوئی مگر اُس وقت اُن کی حالت یہ تھی کہ ان کے پاس مقابلہ کے لئے فوجیں نہیں تھیں اور نہ ہی کافی مقدار میں سامانِ جنگ موجود تھا اور انگریزوں کے پاس فوجیں بھی تھیں اور ہر قسم کا سامان جنگ بھی تھا۔ بہرحال جب تحریکِ آزادی شروع ہوئی تو زمینداروں اور مزدوروں وغیرہ نے اپنے آپ کو والنٹیئر کے طور پر پیش کرنا شروع کر دیا اور سارے ملک میں انگریزوں کے خلاف ایک آگ لگ گئی جب یہ تحریک زیادہ مضبوط ہو گئی تو انہوں نے اپنے میں سے ایک افسر مقرر کیا جس کا نام واشنگٹن تھا اسی کے نام پر بعد میں واشنگٹن شہر بنایا گیا ہے۔ یہ ایک سیدھا سادہ آدمی تھا جنگی فنون میں کچھ زیادہ مہارت نہیں رکھتا تھا مگر اخلاص اور دردِ قومی اس کے اندر موجود تھا وہ سارے ملک میں چکر لگاتا تقریریں کرتا اور لوگوں کو اُبھارتا کہ آزادی بڑی نعمت ہے۔ اس کے لئے جدوجہد کرو ایک دفعہ وہ اپنے ملک کا چکر لگا رہا تھا اُس نے ایک جگہ پر دیکھا کہ کوئی قلعہ بن رہا ہے اور کارپورل نگرانی کے لئے پاس کھڑا ہے۔ کام کرنے کے لئے صرف چار پانچ سپاہی تھے۔ اتفاقاً ایک دو شہتیر ایسے آ گئے کہ اُن کا اوپر چڑھانا مشکل ہو گیا۔ وہ زور لگا لگا کر اوپر کھینچتے مگر وہ پھر نیچے گر جاتے اور وہ کارپورل پاس کھڑا انہیں کہتا جاتا کہ شاباش خوب زور لگاؤ۔ شاباش ہمت نہ ہارو مگر آگے بڑھ کر انکی مدد نہیں کرتا تھا۔ اسی دوران واشنگٹن وہاں سے گزرا اور وہ اُس وقت ایک سفید گھوڑے پر سوار تھا۔ اُس نے جب یہ نظارہ دیکھا تو گھوڑا روک لیا اور پوچھا کہ یہ کیا ہو رہا ہے لوگوں نے بتایا کہ انگریزی فوج آ رہی ہے اس کے مقابلہ کے لئے ہم یہ قلعہ بنا رہے ہیں تاکہ سپاہی اس میں ٹھہر سکیں اُس نے کہا پھر اس قلعہ کے بننے میں دقت کیا ہے؟ انہوں نے کہا کہ دقت یہ ہے کہ شہتیر بہت بھاری ہیں اور ہم سے اُوپر چڑھائے نہیں جاتے اُس نے کارپورل سے پوچھا کہ تم ان کی کیوں مدد نہیں کرتے؟ اُس نے کہا کہ میں تو افسر ہوں۔ میرا فرض یہ ہے کہ میں ان سے کام لوں اور ان کی نگرانی کروں۔ واشنگٹن نے یہ بات سنی تو فوراً اپنے گھوڑے پر سے اُترا اور سپاہیوں کیساتھ مل کر اُس نے کام کرنا شروع کر دیا یہاں تک کہ شہتیر اوپر چڑھ گئے جب کام ہو چکا اور وہ گھوڑے پر سوار ہو کر واپس جانے لگا تو کارپورل نے اُسے کہا کہ میں آپ کا اپنی طرف سے اور اپنی قوم کیطرف سے شکریہ ادا کرتا ہوں کہ آپ نے اس مشکل کام میں ہماری مدد کی واشنگٹن نے جواب میں کہا آپ کی مہربانی میں صرف اسقدر کہنا چاہتا ہوں کہ جب کبھی آپ کسی ایسی مصیبت میں پھنس جائیں کہ آپ کو دوسرے کی مدد کی ضرورت ہو تو اپنے کمانڈر انچیف واشنگٹن کو بلا لیا کرنا۔ یہ قائد کی مثال ہے کہ وہ اپنے آپ کو ہر کام کے لئے پیش کر دیتا ہے اور قربانی کے وقت وہ دوسروں سے پیچھے نہیں بلکہ ان کے آگے آگے ہوتا ہے اور اپنے نمونہ سے ان کے اندر کام کی تحریص پیدا کرتا ہے اگر کسی اعلیٰ درجہ کے قائد کے ہوتے ہوئے بھی لوگ اس کے نمونہ سے فائدہ نہ اُٹھائیں تو یہ ان کی بڑی بدقسمتی ہوتی ہے۔ (تفسیر کبیر جلد چہارم صفحہ ۳۷۵/۳۷۴)

(مرسلہ: شاہد ریاض رحیم یار خان)

کینیڈا میں یومِ مصلح موعود

رپورٹ: محترم منیر الدین شمس صاحب امیر و مشنری انچارج کینیڈا

۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کو سیدنا حضرت اقدس نے خدا عزّ و علا سے خبر پا کر ایک عظیم الشان پیشگوئی فرمائی۔ یہ پیشگوئی "پیشگوئی مصلح موعود" کے نام سے یاد کی جاتی ہے۔

حضرت اقدس نے یہ پیشگوئی سبز رنگ کے کاغذ پر لکھ کر بصورت اشتہار شائع کی اور مختلف علاقوں میں بھجوائی۔ اس اشتہار میں آپ نے اللہ تعالیٰ سے خبر پا کر یہ پیشگوئی فرمائی کہ ۹ سال کے عرصہ کے اندر اندر آپ کے ہاں ایک بیٹا پیدا ہوگا اور اس کے عین مطابق ۱۲ جنوری ۱۸۸۹ء کو یہ موعود بیٹا پیدا ہوا۔ الحمد للہ۔ چنانچہ اس پیشگوئی کی یاد میں جماعت احمدیہ ہر سال ۲۰ فروری کو جلسے منعقد کرتی ہے۔ جس میں اس پیشگوئی میں مذکورہ صفات پر روشنی ڈالی جاتی ہے اور بتایا جاتا ہے کہ وہ موعود بیٹا دراصل حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ہیں۔

حسب سابق امسال بھی کینیڈا کی مختلف جماعتوں میں فروری کے مہینہ میں اس جلسہ کا اہتمام کیا گیا۔ ان میں سے میٹرو ٹورانٹو، مانٹریال اور ونکوور کے جماعتوں کے جلسے کی رپورٹ بغرضِ دعا پیش ہے۔

میٹرو ٹورانٹو

مورخہ ۲۱ فروری بروز اتوار جلسہ بابت پیشگوئی مصلح موعود "بیت العافیت" مشن ہاؤس میں منعقد کیا گیا۔ مہینے کے ہر تیسرے اتوار کو خاکسار نے ٹورانٹو میں خدام کے لئے بالخصوص تعلیم القرآن کلاس کا اجراء کیا ہے جس میں انہیں قرآن کریم صحیح تلفظ کے ساتھ پڑھنا سکھلانے کے علاوہ مختلف مواضیع پر تقاریر کروائی جاتی ہیں۔ اور بعد میں سوال و جواب کی صورت میں تبادلۂ خیالات ہوتا ہے۔

چونکہ ۲۱ فروری کو تیسرا اتوار تھا اس لئے اس پروگرام میں خدام کو زیادہ حصہ دیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم مرزا منیر احمد صاحب نے کی اور پھر اس کا انگریزی ترجمہ بھی سنایا ؎

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا

نظم خوش الحانی سے مکرم جمیل سعید صاحب نے سنائی بعدہٗ مکرم محمد الیاس خان صاحب نے قرآن کریم کی بعض آیات کی تفسیر بیان کی اور سیدنا حضرت اقدس کی ملفوظات بابت قرآن کریم قسائد خدام الاحمدیہ ٹورانٹو مکرم خالد اقبال قریشی صاحب نے سنائے۔

اس کے بعد خاکسار نے اپنی صدارتی تقریر میں جلسہ کی غرض و غایت بیان کرتے ہوئے پیشگوئی مصلح موعود کے اصل الفاظ اور انگریزی ترجمہ بتانے کے علاوہ پیشگوئی کا پس منظر بیان اور واضح کیا کہ دوستوں کو اس پیشگوئی کو دہریوں کے سامنے بھی پیش کرنا چاہیئے کیونکہ یہ نہ صرف اس بات کا ثبوت ہے کہ حضرت اقدس کے ساتھ خدا تھا اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم خدا کے پاک نبی اور برحق رسول ہیں۔ بلکہ خدا کی ہستی کا بھی ثبوت ہے جس نے آپ کے موعود بیٹے کی خبر دی اور وہ پوری ہوئی۔

خاکسار نے بتایا کہ اس پیشگوئی کا سلسلہ دراصل آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے شروع ہوتا جو آپ نے مسیح و مہدی کے متعلق فرمایا تھا کہ

یتزوج ویولد لہٗ

اس سے مراد عام اولاد نہیں ہو سکتی۔ ایسی بشر اولاد ہی مراد ہے جو خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کرنے کی وجہ سے دنیا میں شہرت پائے گی۔

خاکسار کے بعد ایک طفل عزیز محمد حارث خان ابن مکرم محمد دانیال خان صاحب نے نہایت عمدہ پیرائے میں حضرت المصلح الموعود کی سیرت طیبہ بیان کی۔ مکرم پروفیسر عنایت اللہ صاحب مغلا نے حضرت مصلح موعود کی قرآن کریم کی خدمات بیان کرتے ہوئے یہ واضح کیا کہ پہلی تفسیروں میں بہت سی زائد باتیں اور ایسی تاویلات پائی جاتی ہیں جن سے قرآن کریم کا مرتبہ ظاہر نہیں ہوتا تھا۔ نیز ان میں انبیاء علیہم السلام پر اعتراضات بھی تھے۔ حضرت مصلح موعود کا دنیائے اسلام پر یہ احسان ہے کہ آپ نے ان تمام اعتراضات کو اپنی تفسیر کبیر میں دُور کیا اور ان آیات کی نہایت عمدہ تفسیر پیش کی اسی طرح آپ کے زمانۂ خلافت میں متعدد زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم دنیا کے مختلف علاقوں میں شائع کر کے تقسیم کئے گئے۔

آخری تقریر مکرم عیسیٰ جان صاحب کی تھی۔ آپ نے پیشگوئی میں مذکورہ صفات میں سے بعض پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ حضرت مصلح موعود کی زندگی اس پر شاہد ہے کہ یہ تمام صفات آپ کی ذات میں موجود تھیں۔ خدا تعالیٰ نے ہر موقعہ پر آپکی حفاظت کی۔ اور یہ ثابت کیا کہ "خدا کا سایہ اس کے سر پر ہوگا"۔ اسی طرح آپ نے واضح کیا کہ پیشگوئی میں ذکر تھا کہ "وہ علوم ظاہری و باطنی سے پُر کیا جائے گا" سو اسکے مطابق آپ نے تمام دنیا کے فلاسفروں اور علماء کو چیلنج کیا کہ کسی بھی موضوع پر آپ سے گفتگو کر کے دیکھ لیں خدا تعالیٰ آپ کو فوقیت دے گا۔

آخر میں خاکسار نے دوستوں اور بہنوں کو اس طرف توجہ دلائی کہ ہمیں اس طرح کے جلسوں میں شمولیت کر کے پھر سب کچھ بھول نہیں جانا چاہیئے بلکہ اس سے سبق لینا چاہیئے اور آج ہمیں عہد کرنا چاہیئے کہ جس طرح حضرت خلیفۃ المسیح الثانی المصلح الموعود اسلام کی تبلیغ میں مصروف رہے ہم بھی اپنی پوری کوشش کریں گے کہ اس مقصد میں ہر قربانی دیتے ہوئے بھی اسلام کو بالخصوص اس ملک کے باشندوں تک پہنچائیں گے۔ اجتماعی دعا کے بعد یہ بابرکت جلسہ برخواست ہوا۔ اس جلسہ کی خصوصیت یہ ہے کہ متعدد غیر از جماعت دوست جن میں سے اکثر گیانا کے تھے شامل ہوئے اور بعد میں چائے کے دوران ان سے گفتگو ہوتی رہی اور ان کے سوالات کے جواب دیئے گئے۔ مستورات کے لئے پردہ کا انتظام تھا۔ باوجود یکہ شدید سردی تھی اور برفباری بھی تھی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سو کے قریب مرد اور اتنی ہی تعداد میں مستورات نے جلسہ میں حصہ لیا۔ جلسہ کے موقعہ پر مختلف انتظامات مجلس خدام الاحمدیہ ٹورانٹو نے اپنے قائد مکرم خالد اقبال قریشی صاحب کے ساتھ مل کر کئے فجزاھم اللہ احسن الجزاء۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مصلح موعود ڈے ٹرافی :- اس موقعہ پر ایک ٹرافی کا آغاز کیا ہے جو انشاء اللہ ہر سال مصلح موعود ڈے کے موقع پر ٹیبل ٹینس کے مقابلوں میں اوّل آنے والے کو دی جایا کرے گی۔ یہ ٹرافی مکرم عبدالوحید خان صاحب نے عطیۃً دی ہے۔ فجزاہ اللہ تعالیٰ احسن الجزاء۔

وینکوور :- وینکوور میں گو ہماری جماعت کی تعداد اتنی زیادہ نہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے جماعت بہت فعال ہے۔ فروری میں چونکہ نیشنل پریذیڈنٹ مکرم میجر شمیم احمد بھی وہاں تشریف لے گئے تھے اس لئے وینکوور کے پریذیڈنٹ مکرم چوہدری رشید احمد صاحب نے ۲۸ فروری کو پیشگوئی مصلح موعود کا جلسہ منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ اس غرض سے ایک ہال حاصل کیا گیا۔ پیشگوئی میں مذکورہ صفات میں سے بعض پر مکرم چوہدری نصیر احمد صاحب اور مکرم تقی اللہ صاحب باجوہ نے اپنی تقاریر میں روشنی ڈالی۔ مکرم میجر شمیم احمد صاحب نے آخر میں تفصیل سے پیشگوئی کا پس منظر اور غرض و غایت بیان کرتے ہوئے واقعات سے ثابت کیا کہ پیشگوئی مصلح موعود کا حقیقی مصداق حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد خلیفۃ المسیح الثانی ہیں۔

مانٹریال :- مانٹریال میں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے بہت فعال جماعت ہے۔ حال ہی میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہم نے ایک خوبصورت عمارت مشن ہاؤس کے طور پر مانٹریال میں خریدی ہے۔

۲۰ فروری کو نئے مشن ہاؤس میں جلسہ پیشگوئی مصلح موعود کا انعقاد کیا گیا۔ تلاوت قرآن کریم مکرم زبیر احمد صاحب نے کی۔ نظم "بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا" مکرم محمد برکات الٰہی صاحب جنجوعہ نے خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعدہٗ جماعت کے پریذیڈنٹ مکرم کرنل محمد سعید صاحب نے پیشگوئی کی تفصیلات بیان کرتے ہوئے پیشگوئی کا پس منظر نشان نمائی کا دعویٰ، حضرت اقدس کا سفر ہوشیارپور، ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کا اشتہار، مصلح موعود کے پیشگوئی کے الہامی الفاظ۔ صاحبزادی عصمت کی پیدائش اور بشیر اوّل کی وفات پر ہنگامہ۔ سبز اشتہار دسمبر ۱۸۸۸ء میں وضاحت اور دیگر تفصیلات بیان کیں۔

ازاں بعد مکرم محمد برکات الٰہی صاحب جنجوعہ نے اخبار بدر سے حضرت مصلح موعود کے بچپن کے واقعات اور حضور کے مصلح موعود کی پیشگوئی کا مصداق ہونے پر لاہور، لدھیانہ اور دہلی کے جلسوں میں پُرشوکت اعلانات پڑھ کر سنائے اور پھر مکرم نسیم احمد صاحب نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کے چند حسین پہلوؤں کو حضور کی زندگی کے واقعات سے اجاگر کیا۔

آخر میں مکرم کرنل محمد سعید صاحب پریذیڈنٹ جماعت کے کہنے پر کہ اگر کوئی دوست حضور کے متعلق ذاتی واقعات و مشاہدات بیان کرنا چاہیں تو کر سکتے ہیں، مکرم محمد برکات الٰہی جنجوعہ صاحب اور مکرم عبدالمنان صاحب قریشی نے چند واقعات بیان کئے۔ اسی طرح مکرم پریذیڈنٹ صاحب نے تشحیذ الاذہان میں سے حضور کے متعلق ایک واقعہ پڑھ کر سنایا کہ ایک سکھ عورت آپ کو "میرا باپ" کہکر پکارا کرتی تھی۔

دعا کے بعد حاضرین کی خدمت میں چائے پیش کی گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں حضرت مصلح موعود کے نقشِ قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ اور حقیقی احمدی بننے کی توفیق دے۔ نیز قرآن پاک، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور سیدنا حضرت اقدس کی دی ہوئی تعلیمات پر صحیح رنگ میں عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

نماز کا وقار

مکرم مولانا شیخ نور احمد صاحب منیر۔ ربوہ

اسلام ہر شخص کو اپنے ہر کام میں وقار کا سبق دیتا ہے۔ اس لیے ہمیں چاہیئے کہ ہم اسلامی احکام کے مطابق اپنے ہر کام کو وقار کے ساتھ سرانجام دیں۔ بالخصوص ایسے اعمال جن کا براہ راست تعلق خدا تعالیٰ کے ساتھ ہے ان میں وقار کا خاص خیال رکھنا ہر مسلمان کا فرض ہے۔ مثال کے طور پر نماز ہے۔ اس میں ایک مسلمان اپنے اس خالق و مالک کے حضور کھڑا ہو جاتا۔ جو تمام بادشاہوں کا بادشاہ ہے اس لیے اسمیں اسے اسطرح کھڑا ہونا چاہیئے کہ اس کی حالت کسی بھی طور سے قابلِ اعتراض نہ ہو۔ اور نماز کے وقار اور آداب کا تقاضا ہے کہ جہاں انسان کا لباس درست ہو وہاں اس کا سر بھی ننگا نہ ہو جیسا کہ ہمارے پیارے آقا صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہمارے لیے مشعلِ راہ ہے۔ روایت ہے۔

وَكَانَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَأْمُرُ بِسَتْرِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ بِالْعِمَامَةِ اَوِ الْقَلَنْسُوَةِ وَيَنْهٰى عَنْ كَشْفِ الرَّأْسِ فِي الصَّلٰوةِ وَيَقُوْلُ اِذَا اَتَيْتُمُ الْمَسَاجِدَ فَاْتُوْهَا مُعَصَّبِيْنَ۔

(کشف الغمہ ص۸۵)

یعنی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نماز میں پگڑی یا ٹوپی کے ساتھ سر ڈھانکنے کا حکم دیا کرتے تھے اور نماز میں ننگے سر رہنے سے روکا کرتے تھے اور فرماتے تھے کہ جب تم مساجد میں نماز کی ادائیگی کے لیے آؤ تو پگڑی پہن کر آؤ۔

اس ارشاد کی روشنی میں ہم سب کا فرض ہے کہ ہم اس بات کا خیال رکھیں کہ نماز کے دوران ہمارے سر ڈھکے ہوئے ہوں۔ تاکہ ہم نماز میں پورے وقار کے ساتھ خدا تعالیٰ کے دربار میں کھڑے ہوں۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق بخشے۔ آمین۔

سپاس تعزیت

اپنی والدہ محترمہ حضرت محمد ظہور خان صاحب پٹیالوی صحابی (جن کی وفات ۱۶ رمضان المبارک کو ہوئی) کی وفات کے صدمہ سے ہمارے دل انتہائی غم زدہ تھے کہ پیاری والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ سابق صدر لجنہ اماء اللہ احمدنگر بھی ۱۸ رمضان المبارک کو ہم سے جدا ہو کر اللہ تعالیٰ کے حضور حاضر ہو گئیں۔ اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ

دونوں پیارے اور شفیق وجودوں کا یکے بعد دیگرے ہم سے جدا ہو جانا یقیناً ہمارے لئے دکھ اور رنج کا باعث ہوا۔ ایسا موقعہ پر جس پیار اور شفقت سے ہمارے آقا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اور افراد خاندان سیدنا حضرت اقدس نے ہماری دلجوئی کی اور تعزیت کا اظہار فرمایا جو دلوں کی سکینت اور اطمینان کا باعث ہوا۔ ہمارے دل انتہائی ممنونیت کے جذبات سے لبریز ہیں۔ اسی طرح دیگر احباب اور مستورات نے زبانی اور خطوط نیز تاروں کے ذریعہ گہری محبت اور دکھ کا اظہار کیا۔ وہ بھی ہمارے لئے بے حد ڈھارس کا موجب بنے اور یہ سلسلہ ابھی تک جاری ہے۔ احمدنگر کی جماعت کے افراد اور مستورات نے بھی کثیر تعداد میں ہر دو کی وفات کے موقعہ پر نماز جنازہ اور تدفین میں شمولیت فرمائی۔ اسی طرح وہاں سے غیر احمدی احباب و مستورات بھی بڑی تعداد میں تعزیت کے لئے تشریف لاتے رہے۔

میں اپنی طرف سے اور سب بہن بھائیوں اور دیگر لواحقین کی طرف سے تمام احباب اور مستورات کا تہ دل سے شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے کسی نہ کسی رنگ میں اس عظیم صدمہ پر ہمارے ساتھ اظہار ہمدردی کیا۔ جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ع ح

درخواست ہائے دعا

-• داؤد احمد قمر ۶۵ بائنہ کو گلے میں تکلیف ہے۔ ڈاکٹروں نے اپریشن کا مشورہ دیا ہے جو ماہ اگست میں ہو رہا ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ مولا کریم بہتری کے سامان پیدا کرتے ہوئے اس اپریشن کو کامیاب کرے اور پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

(محمد خاں مغربی جرمنی)

-• میری بھانجی فرح احمد بنت چوہدری رشید احمد حال ٹورنٹو (کینیڈا) کا ناک کا اپریشن ۲۰ اگست کو کینیڈا میں ہو رہا ہے۔ ڈاکٹروں کا خیال ہے کہ چونکہ ناک میں کافی خرابی ہے۔ اس لئے دو تین دفعہ بعد میں اپریشن ہوگا۔ احباب جماعت سے گزارش ہے کہ بچی کے لئے دعا فرمائیں اللہ تعالیٰ شفائے کامل و عاجل عطا فرمائے اور بعد کی پیچیدگیوں سے بچائے۔ بچی چوہدری بشیر احمد صاحب کراچی کی بڑی نواسی ہے۔ اور چوہدری رحمت اللہ خان صاحب آف مانچسٹر کی پوتی ہے۔

(زاہدہ راحت ڈرگ روڈ کراچی۔)

-• میری بیوی مسماۃ چراغ بی بی کے پتہ کا اپریشن ہوا۔ جس میں سے ۹ پتھریاں برآمد ہوئیں اور ساتھ ہی پیٹ کا اپریشن ہوا۔ ایک رسولی نکالی گئی ہے۔ بہت کمزور ہو گئی ہے۔ احباب جماعت اس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا فرمائیں۔

مولوی محمد الدین محلہ کریم نگر فیصل آباد)

-• میرے بیٹے محمد رفیع کا لاہور میں موٹر سائیکل پر جاتے ہوئے ایکسیڈنٹ ہو گیا ہے سخت چوٹیں آئی ہیں۔ دایاں بازو ٹوٹ گیا ہے جس کی وجہ سے بہت زیادہ تکلیف ہے۔ تمام احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے درخواست ہے کہ میرے بیٹے کی شفایابی کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(غلام نبی احمدی لوبہ ٹیک سنگھ)

اعلان

تمام قائدین مجالس خدام الاحمدیہ کی اطلاع کیلئے عرض ہے کہ اجتماع کے موقع پر شوریٰ کے لیے تجاویز بھجوانے کی آخری تاریخ ۳۱ اگست ۱۹۸۲ء ہے۔

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

ع ح احباب کی خدمت میں مزید دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے اور ان کے نقش قدم پر چلائے۔

(منظور احمد خان دارالصدر شرقی ربوہ)

امتیازی نتیجہ

مرکزی تحریری امتحان ناصرات بیرون ربوہ

منعقدہ ۷ مئی ۱۹۸۲ء

ناصرات شہری مجالس

معیار اوّل

کل تعداد امیدوار ۲۹۵ پاس ۲۷۷ فیل ۱۸

امۃ المتین نارش بنت عبدالحمید کراچی نمبر ۶	۸۶/۱۰۰	اوّل
ثوبیہ طلعت بنت محمد احمد خان ملتان چھاؤنی	۸۵/۱۰۰	دوئم
عذرا شہناز کوثر بنت چوہدری محمد خان سول لائن۔ لاہور	۸۴/۱۰۰	سوئم

معیار دوئم

کل امیدوار ۳۳۰ پاس ۳۱۹ فیل ۱۱

امۃ الشکور بنت محمود انور کھوکھر ڈرگ روڈ قیادت نمبر ۶	۷۳/۷۵	اوّل
سدرہ بنت ظفر احمد سرگودھا۔	۷۲	دوئم
رخشندہ اختر بنت عیسیٰ منور حلقہ آب پارہ اسلام آباد	۷۱	سوئم

معیارِ سوئم شہر

سمیرا بنت حبیب اللہ صادق کراچی نمبر ۷	۴۹/۵۰	اوّل
امۃ المومن حلقہ مغلپورہ لاہور	۴۹	
بشریٰ سلطانہ بنت چوہدری محمد یوسف لاہور	۴۸/۵۰	دوئم
سیدہ صابرہ نبی بنت غلام نبی حلقہ ماڈل کالونی کراچی نمبر ۶	۴۸	
نصیرہ سعدیہ بنت بشارت احمد کوئٹہ	۴۷/۵۰	سوئم
رفعت بشیر بنت بشیر الدین احمد جھنگ صدر	۴۷	

کل امیدوار ۴۶۴ —— پاس ۴۵۱

ناصرات الاحمدیہ دیہاتی مجالس

معیارِ اوّل

کل امیدوار ۵۸ پاس ۵۷ فیل ۱

رفعت وزیر بنت غلام رسول سعد اللہ پور گجرات	۶۵/۷۵	اوّل
نائیلہ گل بنت محمد امین قلعہ کالروالہ ضلع سیالکوٹ	۶۲/۷۵	دوئم
نسیم اختر بنت محمد حسین سعد اللہ پور گجرات	۶۳/۷۵	سوئم

معیارِ دوئم

کل امیدوار ۵۹ پاس ۵۹

مصورہ مبین بنت نذیر احمد خاں دھیر کے کلاں ضلع گجرات	۶۱/۷۵	اوّل
مبشرہ اسلام بنت محمد احمد زرگر قلعہ کالروالا ضلع سیالکوٹ	۶۸	دوئم
پروین شاکر بنت بشیر احمد، احمد نگر جھنگ	۶۸	
نازیہ ملک بنت ملک محمد انور ساہووالہ ضلع سیالکوٹ	۶۷	سوئم

معیارِ سوئم

کل امیدوار ۱۲۳ پاس ۱۲۱

نسیم اختر بنت حنیف احمد، احمد نگر ضلع جھنگ	۴۷/۵۰	اوّل
کاظمہ تبسم بنت غلام رسول نمبر ۹۹ شمالی سرگودھا	۴۶	دوئم
ریحانہ شاہین بنت محمد حسین دھیر کے کلاں ضلع گجرات	۴۵	سوئم

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

(بقیہ اداریہ صفحہ ۲)

ہی اس کے سب سے بڑے ہمدرد اور غمگسار ہیں۔

جماعت احمدیہ کے ہر فرد کا فرض ہے کہ وہ انبیاء کرام کے اس پاکیزہ اسوہ پر عمل کرے اور دنیا بھر میں اپنی خدمت خلق کا دائرہ وسیع سے وسیع تر کرتا چلا جائے اور اس میں زبان، رنگ، نسل، ملک، قوم، مذہب یا ملت کی کوئی تفریق نہیں ہونی چاہیئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہماری کوششوں کو قبول فرمائے اور ہمیں ہر لمحہ پہلے سے زیادہ خدمت خلق اور ہمدردی بنی نوع انسان کے کام کرنے کی توفیق دے۔ آمین

خریداران ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان مطلع رہیں

خریداران ماہنامہ خالد و ماہنامہ تشحیذ الاذہان کی اطلاع کے لیے تحریر ہے کہ ماہنامہ تشحیذ الاذہان اور ماہنامہ خالد ماہ جولائی / اگست ۱۹۸۲ء علی الترتیب ۷ اگست اور ۱۰ اگست کو خریداران و ایجنٹ صاحبان کو بھجوا دیئے گئے ہیں۔ اس ماہ کے آخر تک جن خریداران کو نہ ملیں وہ خط لکھ کر دوبارہ منگوا لیں۔

(مینجر ماہنامہ خالد و تشحیذ الاذہان ربوہ)

تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو

حضرت اقدس فرماتے ہیں۔

"یہ مت خیال کرو کہ خدا تمہیں ضائع کر دے گا۔ تم خدا کے ہاتھ کا ایک بیج ہو جو زمین میں بویا گیا خدا فرماتا ہے کہ یہ بیج بڑھے گا اور پھولے گا اور ہر طرف سے اس کی شاخیں نکلیں گی اور ایک بڑا درخت ہو جائے گا۔ پس مبارک وہ جو خدا کی بات پر ایمان رکھے اور درمیان میں آنے والے ابتلاؤں سے نہ ڈرے"۔

(الوصیت) (مرسلہ: اصلاح وارشاد ربوہ)

زعماء انصار اللہ

سال رواں کی پہلی سہ ماہی اختتام پذیر ہو چکی ہے۔ ایسی مجالس جنہوں نے اپنا تدریجی بجٹ پورا نہیں کیا وہ جلد اپنا کم از کم تدریجی بجٹ ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔

(قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

شکور پارک ربوہ

ہاؤسنگ سکیم

ہر قسم کے نقص سے پاک

باقاعدہ ٹاؤن کمیٹی ربوہ سے منظور شدہ۔ حق شفعہ سے مبرا۔ مکمل ضمانت

فوری رجسٹری اور فوری قبضہ

شکور پارک:۔ جس میں پختہ سڑکیں۔ نالیاں۔ بجلی۔ میٹھے پانی کی سپلائی۔ ٹیلی فون اور سوئی گیس بفضل تعالیٰ مہیا کی جائے گی۔

شکور پارک:۔ بہترین موقعہ۔ ایک طرف محلہ دارالرحمت شرقی ب بلاک ۲۴ کے ۴۰ فٹ سڑک دوسری طرف محلہ ناصر آباد اور مبارک کالونی۔ چنیوٹ ساہی وال روڈ کے اندر بطرف ربوہ۔

شکور پارک:۔ مسجد اقصیٰ کے پہلو میں پیرکوں کے ساتھ ۱۲ فیصد رعایت ابھی جاری ہے۔ احباب فائدہ اٹھائیں۔ بفضل تعالیٰ دسمبر ۸۲ء تک ترقیاتی سکیم مکمل ہو جانے کی گارنٹی۔

رابطہ کے لئے:۔

پارک ویو ایجنسی:۔ حاجی عبدالسمیع ۱۶/۲۵ باسط منزل محلہ دارالرحمت شرقی ب ربوہ فون ۶۱۴

صدیق اسٹیٹس ایجنسی اقصیٰ چوک ربوہ فون ۶۴۰

علی اسٹیٹس گولبازار ربوہ فون ۶۶۴

مومن اسٹیٹس پراپرٹی ڈیلر گولبازار ربوہ فون ۵۱۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مخالفین گفتگو کے بغیر ہی رخصت ہو گئے

ٹبورا (تنزانیہ) سے مذہبی مباحثہ کی دلچسپ رپورٹ

ٹبورا :- تنزانیہ سے ہمارے مبلغ مکرم یوسف عثمان کامبا الایا اپنی ہفتہ وار رپورٹ ۹ تا ۱۵ جولائی میں اطلاع دیتے ہیں کہ دوران تبلیغ ہمارے احباب کو مخالفین نے کہا کہ وہ صرف ہمارے مبلغ سے بات کریں گے۔ چنانچہ اطلاع ملتے ہی مقررہ روز مکرم یوسف عثمان صاحب اور دوسرے احمدی احباب سائیکلوں پر سوار ہو کر NDEBELWA پہنچ گئے۔ اسی وقت اس گاؤں میں ایک جلسہ ہو رہا تھا اور ڈیڑھ سو حاضرین شریک تھے۔ ہماری آمد پر گاؤں کے سرداروں نے ہمارا استقبال کیا اور اپنا جلسہ ملتوی کر کے ہمارا جلسہ شروع کرایا۔ مخالف شیخ جنہوں نے ہم سے گفتگو کرنا تھی۔ ہماری آمد کی اطلاع پاتے ہی وہاں سے رخصت ہو گئے جس پر ان کے ساتھیوں نے برا منایا۔ چنانچہ مکرم محمد عثمان صاحب نے صداقت حضرت اقدس ..... پر ایک گھنٹہ تک بلیغ و پر اثر تقریر کی اور بعد ازاں ایک گھنٹہ تک حاضرین کے سوالات کے جواب دیتے رہے ان کے ساتھی دو معلمین نے بھی متعدد سوالات کے جواب دیئے اور حاضرین جلسہ کے شکوک و شبہات خدا کے فضل و کرم سے دور ہو گئے۔

احباب سے درخواستِ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے مبلغ بھائیوں کی مساعی کو بارآور فرمائے آمین

ولادت اور درخواستِ دعا

(مکرم اللہ بخش صاحب صادق - سابق مبلغ ہالینڈ)

جماعت احمدیہ ہالینڈ کے ایک مخلص ڈچ احمدی ڈچ دوست مکرم عبدالحمید خان فیلدن نے ابتدا جوانی میں جبکہ ابھی سکول میں تعلیم حاصل کرتے تھے اسلام قبول کیا۔ والدین اور پادریوں کی طرف سے پیدا کردہ بعض دقتوں کا بھی سامنا کرنا پڑا مگر یہ دوست نہایت استقلال سے اسلام اور احمدیت کے ساتھ وابستہ رہے۔ جماعتی کام نہایت محنت اور اخلاص سے بجا لاتے ہیں اور اس کام کا کرنا اپنے لئے عین سعادت سمجھتے ہیں۔

چھ سات برس ہوئے ان کی شادی مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب کاہلوں چک ۴۵ جہانیاں کی بیٹی بشریٰ ریحانہ صاحبہ سے ہوئی تھی اور کوئی اولاد نہ ہوئی تھی۔ دونوں میاں بیوی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث رحمہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں باقاعدہ زبانی اور تحریری دعا کی درخواست کرتے رہے حضور انور کی خصوصی دعاؤں کے ثمر کے طور پر اللہ تعالیٰ نے انہیں ۲۳ جولائی ۸۲ء کو پہلی بچی سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نے ازراہِ شفقت بچی کا نام منصورہ بیگم تجویز فرمایا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک اور لمبی عمر پانے والی بنائے۔ نیز والدین کے لئے قرۃ العین ثابت ہو۔

احباب کرام مکرم عبدالحمید صاحب کے لئے بھی دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمان اور اخلاص میں بہت برکت دے۔ آمین۔

یومِ آزادی کے دن گولبازار کی خوبصورت سجاوٹ

کئی سال سے آپکی
بے لوث خدمت کرنیوالا
واحد ادارہ
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
سکنی و زرعی اراضی، مکانات و پلاٹس وغیرہ
کی خرید و فروخت کیلئے آپ کی خدمت کا متمنی
احمد اسٹیٹس رجسٹرڈ
انس مارکیٹ ربوہ
۵۳۵

اللہ تعالیٰ کے فضل سے
مسجد اقصیٰ کے چوک میں
دواخانہ حکیم نظام جان
بہت جلد کام شروع کر رہا ہے
حکیم انوار احمد جان گوجرانوالہ پوسٹ بکس ۲۲۲

مفت
ایسے مریض جو کسی بھی پیچیدہ لاعلاج مرض میں مبتلا ہوں جرمن اور امریکن ہومیوپیتھک ادویات سے کامیاب علاج کے لئے مفصل علامات بمعہ جوابی لفافہ بھیج کر مشورہ مفت حاصل کریں۔
شفا ہومیوپیتھک اسٹور اینڈ ہسپتال ربوہ

اساتذہ کی فوری ضرورت
ربوہ میں ایک پرائیویٹ تعلیمی ادارہ میں نویں اور دسویں جماعت کو کیمسٹری، بائیولوجی، فزکس اور حساب پڑھانے کے لئے فوری طور پر دو اساتذہ کی ضرورت ہے جو بی۔ ایس سی۔ بی ایڈ یا کم از کم بی۔ ایس سی پاس ہوں۔ حال ہی میں ریٹائرڈ اساتذہ بھی درخواست دے سکتے ہیں۔ پڑھائی یکم ستمبر سے شروع ہو جائے گی۔
درخواستیں مندرجہ ذیل پتہ پر ارسال کریں۔
صدر مجلس تعلیم
محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ

مومبد پاکلز کیور کی پیشکش
Respiratory System نظام تنفس
کی پرانی بیماریوں کے کامیاب نسخے جو دوسری ادویات کے ساتھ بھی استعمال ہو سکتے ہیں۔
دمہ Asthma Course Rs. 40/-
نزلہ حلق Catarrh Cure Rs. 15/-
پرانا زکام Cold Cure Rs. 15/-
مزمن کھانسی Cough Cure Rs. 15/-
نیز ٹانسلز۔ ناک کی بندش۔ گلے کی سوزش و خراش وغیرہ کی کیورز (CURES) مارکیٹ سے ۱۵/- کی کیور ڈاک پارسل سے ۱۵/- مزید۔
ہر اسٹور اور ڈیلر سے دستیاب
کیور میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ پاکستان
لاہور۔ کراچی۔ ہیڈ آفس گولبازار ربوہ۔ فون ۶۰۶/۷

Digitized by Khilafat Library Rabwah